البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز کا جائزہ

البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے 30 ستمبر 2024ء کو ختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے لیے مختصر عبوری غیر آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے پیش کرنا ہمارے لیے باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 2024ء میں پاکستان کی معاشی شرح نمو 2.4 فیصد تک پہنچ گئی، جس کی وجہ صنعتی اور خدماتی شعبوں میں سست روی کے باوجود زرعی آمدنی اور مزدوروں کی ترسیلات زر کی وجہ سے اندرون ملک کھپت میں اضافہ ہے۔ فروری 2024 کے بعد سے ملک میں افراط زر کی شرح نمو میں نمایاں کمی واقع ہوئی اور کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) سنگل ڈیجٹ کی حدود میں داخل ہو گیا ہے، یہ ایک ایسا سنگ میل ہے، جسے گزشتہ تین برس میں عبور نہ کیا جاسکا تھا۔ ستمبر 2024 میں سال بہ سال بنیاد پر 'سی پی آئی' افراط زر 6.9 فیصد رہا، جو ستمبر 2023 میں سال بہ سال 31.4 فیصد تھا، یہ اس میں نمایاں کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

مالی سال 2025 (جولائی تا اگست 2024) کے دوران کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کم ہو کر 171 ملین ڈالر رہ گیا جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ خسارہ 893 ملین ڈالر تھا۔ پاکستان نے اگست 2024 میں 75 ملین ڈالر کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس بھی حاصل کیا ہے۔ مزدوروں کی ترسیلات زر میں 44 فیصد کا نمایاں اضافہ دیکھا گیا جو مالی سال 2025 (جولائی تا اگست 2024) میں بڑھ کر 5.9 بلین ڈالر تک پہنچ گیا جبکہ گزشتہ سال کے اسی عرصے میں یہ 4.1 بلین ڈالر رہا تھا۔ امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں اضافہ ہوا اور ستمبر 2024 میں اس کی شرح تبادلہ 278 روپے فی امریکی ڈالر ہو گئی، جو دسمبر 2023 میں 282 روپے فی امریکی ڈالر تھی۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پانے اور زرمبادلہ مارکیٹ کے مستحکم حالات نے زرمبادلہ کے ذخائر کی بحالی میں مدد کی ہے جو ستمبر 2024 میں بڑھ کر 15.98 بلین ڈالر تک پہنچ گئے۔

سال 2024 کی تیسری سہ ماہی کے دوران بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) کے تحت 37 ماہ کے توسیعی انتظام کی منظوری دی، جس کی مالیت تقریباً 7 بلین ڈالر ہے۔ اس کے علاوہ موڈیز نے اسی مدت کے دوران پاکستان کی مقامی و غیر ملکی کرنسی جاری کنندہ (issuer) اور سینئر غیر محفوظ قرضوں کی درجہ بندی کو Caa3 سے بڑھا کر Caa2 میں اپ گریڈ کر دیا۔

جی ڈی پی کی درمیانی درجے کی نمو اور افراط زر کے دباؤ میں کمی کی روشنی میں اسٹیٹ بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے 12 ستمبر 2024 کو اپنے اجلاس میں شرح سود میں 200 بیسس پوائنٹس کی کمی کی تھی، جس سے یہ 17.5 فیصد پر آ گئی۔ یہ 2024 میں مجموعی طور پر 450 بیسس پوائنٹس کی کمی کو ظاہر کرتا ہے، سال کے آغاز پر شرح سود 22 فیصد تھی۔

پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں 2024 کے اوائل میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ تاہم، فروری 2024 میں عام انتخابات اور معاشی اشاریوں میں بہتری کے بعد، مثبت رُجحانات غالب آ گئے۔ 30 ستمبر 2024 کو پی ایس ایکس 100 انڈیکس 81 ہزار 114 پوائنٹس پر بند ہوا۔

مالیاتی جھلکیاں

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	30 ستمبر 2024 (غیر آڈٹ شدہ)	31 دسمبر 2023 (آڈٹ شدہ)	فرق
ڈپازٹس	215.4 بلین روپے	207.3 بلین روپے	3.9%
سرمایہ کاری	115.5 بلین روپے	122.9 بلین روپے	(6.0%)
فنانسنگ ۔ خالص	81.4 بلین روپے	79.8 بلین روپے	2.0%
مجموعی اثاثے	265.4 بلین روپے	255.4 بلین روپے	3.9%
ایکویٹی	20.7 بلین روپے	18.3 بلین روپے	13.1%
کیپیٹل ایڈیکوئسی ریشو (CAR)	22.72%	19.33%	3.39%

نفع ونقصان اکاؤنٹ	جنوری تا ستمبر 2024	جنوری تا ستمبر 2023	فرق
	(ملین روپے)		
حاصل شدہ منافع/ریٹرن	30,071	26,685	13%
خرچ شدہ منافع/ریٹرن	(18,621)	(17,007)	9%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**11,450**	**9,678**	**18%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	664	744	(11%)
زرمبادلہ سے آمدنی	935	533	75%
سیکورٹیز سے منافع	262	27	870%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدنی	26	16	63%
مجموعی دیگر آمدنی	**1,887**	**1,320**	**43%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(6,840)	(5,722)	20%
آپریٹنگ منافع	**6,497**	**5,276**	**23%**
ریورسل/(پروویژن) اور رائٹ آف۔خالص	(380)	(733)	(48%)
قبل از ٹیکس منافع	**6,117**	**4,543**	**35%**
ٹیکسیشن	(3,069)	(1,957)	57%
بعد از ٹیکس منافع	**3,048**	**2,586**	**18%**

مالیاتی کارکردگی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بینک نے 30 ستمبر 2024ء کوختم ہونے والی 9 ماہ کی مدت کے دوران اچھے مالیاتی نتائج حاصل کیے۔اس دوران کارکردگی بڑھانے اور بینک کے اہم مالیاتی اشاریوں کو مستحکم کرنے پر توجہ مرکوز رہی۔ بینک کے ڈپازٹس 215.4 بلین روپے پر بند ہوئے جو 31 دسمبر 2023 کو 207.3 بلین روپے تھے، یہ 3.9 فیصد اضافے کی عکاسی کرتا ہے۔

کرنٹ اور سیونگز ڈپازٹ مشترکہ دسمبر 2023 کے 72 فیصد سے بڑھ کر 30 ستمبر 2024 تک 73 فیصد ہو گیا۔ بینک کا مجموعی فنانسنگ پورٹ فولیو 30 ستمبر 2024 تک، 44 فیصد کے 'مجموعی ایڈوانس ٹو ڈپازٹ تناسب' کے ساتھ 94.8 بلین روپے تک پہنچ گیا۔

بینک نے 3,048 ملین روپے کا خالص منافع حاصل کیا، جو 30 ستمبر 2023 کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ ہے۔فی حصص آمدنی (ای پی ایس) بڑھ کر 2.22 روپے ہوگئی، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 1.88 روپے فی حصص تھی۔ بینک کی آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق (نیٹ اسپریڈ ارنڈ) میں 18 فیصد اضافہ ہوا جو گزشتہ سال کے اسی عرصے کے 9,678 ملین روپے کے مقابلے میں 11,450 ملین روپے رہا۔ دیگر آمدنی 30 ستمبر 2023ء کے 1,320 ملین روپے سے بڑھ کر 1,887 ملین روپے ہوگئی، جس کی بنیادی وجہ موجودہ مدت کے دوران زرمبادلہ کی آمدنی میں اضافہ ہے۔

انتظامی اخراجات میں اضافہ ہوا، جس کی بنیادی وجہ 2024ء میں افراط زر کا دباؤ بنا۔ بینک ایک منظم کاسٹ مینجمنٹ حکمت عملی پر عمل پیرا ہے اور کاروباری ہم آہنگی کو بڑھا رہا ہے۔

اس عرصے کے دوران بینک نے 380 ملین روپے کا خالص پروویژن چارج ریکارڈ کیا، جو گزشتہ سال کے اسی عرصے میں 733 ملین روپے تھا۔ بینک بعض پرانے دائمی کھاتوں کو ریگولرائز کرنے اور اپنے مجموعی کوریج تناسب کو بہتر بنانے کے لئے فعال طور پر کام کر رہا ہے، جو دسمبر 2023 کے 91 فیصد کے مقابلے میں 30 ستمبر، 2024 تک 99 فیصد ہو گیا تھا۔

بینک اپنے کیپٹل ایڈیکوئسی ریشو (سی اے آر) اور کم از کم کیپیٹل ریکوائرمنٹ (ایم سی آر) کے ساتھ بخوبی مطابقت رکھتا ہے۔ 'سی اے آر' 30 ستمبر 2024 تک نمایاں طور پر بہتر ہو کر 22.72 فیصد ہو گیا، جو 31 دسمبر 2023 کو 19.33 فیصد تھا۔ یہ بہتری بنیادی طور پر منافع میں اضافے اور اپنے رسک ویٹڈ اثاثوں کے انتظام کے لئے بینک کے محتاط نقطہ نظر کی وجہ سے آئی۔

مستقبل کا منظر نامہ

معاشی حالات میں بہتری کے باوجود پاکستان کی کمزوریاں اور اسٹرکچرل چیلنجز بدستور سنگین ہیں۔ وفاقی حکومت ڈھانچاجاتی اصلاحات کرتے ہوئے، ریونیو موبلائزیشن کو بڑھانے اور اخراجات کی دانشمندانہ مینجمنٹ پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ ملک دوبارہ ابھرنے کی صلاحیت حاصل کر سکے اور پائیدار ترقی کو ممکن بنا سکے۔ پاکستان کو آئی ایم ایف سے 7 ارب ڈالر مالیت کے 37 ماہ کے 'توسیعی فنڈ سہولت' (ای ایف ایف) معاہدے کے تحت 1.03 بلین ڈالر کی پہلی قسط موصول ہوگئی ہے، جس کا مقصد پاکستان کو اگلے تین سال کے دوران

واجب الادا غیر ملکی قرضوں کے متعلق ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ بینک ملک کی معاشی صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے اور محتاط رویہ بروئے کار لا رہا ہے۔

وفاقی حکومت نے 31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے اے ڈی آر ٹیکس بحال کر دیا ہے۔ بینک کسٹمر ڈپازٹ بیس میں اضافہ کرتے ہوئے اپنی شیئر ہولڈر ویلیو بڑھانے کے لئے ٹیکس سے متعلق بہترین حکمت عملی (Tax-Optimal Strategy) اپنانے پر توجہ مرکوز کر رہا ہے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2023ء کو ختم ہونے والے سال کے لئے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر، VIS کریڈٹ ریٹنگ کمپنی لمیٹڈ نے طویل مدتی درجہ بندی کو 'A+' اور قلیل مدتی درجہ بندی کو "A-1" پر برقرار رکھا ہے۔ بینک کے آؤٹ لک کو بہتر کرکے "مستحکم" سے "مثبت" کر دیا گیا ہے۔

اظہار تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ کی جانب سے مسلسل رہنمائی اور تعاون پر، دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہے۔ ہم اپنے قابل قدر صارفین، شیئر ہولڈرز اور کاروباری شراکت داروں کا بھی ان کی جانب سے مسلسل سرپرستی اور اظہار اعتماد پر اور اپنے عملے کے ارکان کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

-------------	-------------------
محمد عاطف حنیف	اظہر عزیز ڈوگر
چیف ایگزیکٹو آفیسر	چیئرمین

24 اکتوبر 2024ء

کراچی